Islamic Crescent Observation for the UK
المراقبة الإسلامية للأهلة في المملكة المتحدة
Reviving the Sunnah of Moon Sighting - إحياء السنة النبوية في رؤية الهلال

سورج گہن نے سعودی ام القری کیلنڈر کی غلطی ثابت کر دی

مضمون نگار : قمر الدین، ترجمہ: مرزا نذیر بیگ

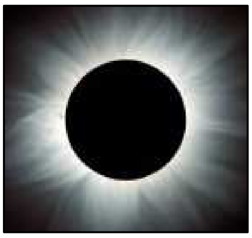

بروز اتوار ۳ نومبر ۲۰۱۳، افریقہ میں مکمل سورج گرہن اور مشرق وسطہ میں جزوی سورج گہن تھا، جس کے دوران ہزاروں لوگوں نے بغیر کسی فلکیاتی حساب پر انحصار کے ء ننگی آنکھ سے چاند کی پیدائش کا منظر دیکھا. فلکیاتی ماہرین کے مطابق یہ ناممکن ہے کہ سورج گہن کے موقع پر اسی شام کو چاند کو دیکھا جاسکے، اسلیے کہ وہ مخفی ارتقائی مراحل میں ہوتا ہے، جسے عربی میں محاق کہا جاتا ہے. سورج گرہن اس وقت واقع ہوتا ہے جب سورج، چاند اور زمین مداری گردش کے نتیجے میں ایک خط میں آجاتے ہیں، جیسے کہ ذیل میں دی گئی تصویر سے واضح ہے.

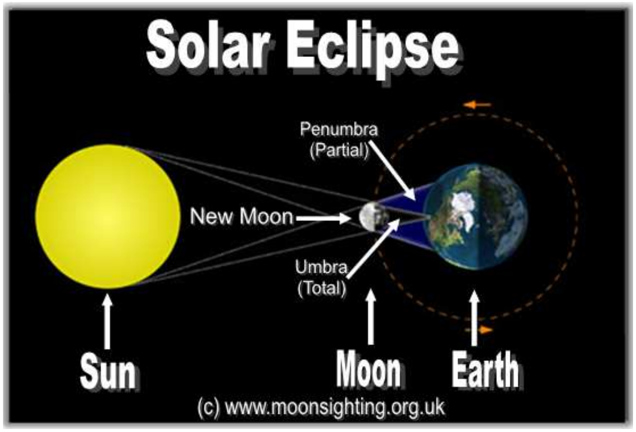

یہ اسلامی تاریخ کی معروف حقیقت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ۱۰ ہجری کو سورج گہن کا واقعہ ہوا اور اسی دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ ابراہیم کا انتقال ہوا. یہ واقعہ پیر ۲۹ شوال ۱۰ ہجری بمطابق ۲۷ جنوری ۶۳۲ عیسوی کو ظہور پذیر ہوا اور زوالقعدہ ۱۰ ہجری کا آغاز اس کے اگلے دن کو ہوا. پس ثابت ہوا کہ سورج گہن والے دن رویت ہلال ممکن نہ تھی. مسلم مورخین نے ان تواریخ کی توثیق کی ہے. حجتہ الوداع بروز جمعہ ۹ ذوالحجہ ۱۰ ہجری کو ہونا کئی احادیث صحیح میں موجود ہے.

اسی وجہ سے غیر متنازعہ فلکیاتی اعداد و شمار اور مستند اسلامی تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی بھی حالت میں قمری ماہ کا آغاز سورج گہن والی شام کو ممکن نہیں، اسلئے کہ ہلال، غروب آفتاب کے بعد قابل رویت نہی ہوتا. (اسی منطقہ میں جہاں سورج گہن ہوا ہو.)

Photo by Khaled Al-Ajaji, Riyadh (Saudi Arabia) on 3/11/2013

جس طرح ساتھ میں دی گئ تصویر میں، جو ہماری ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے، ظاہر ہے کہ چاند بھی گہن زدہ سورج کے ساتھ ہی غروب ہو رہا ہے. یہ تصویر ریاض، سعودی عرب سے ماہر فلکیات خالد الاجاجی نے بھیجی ہیں جو ۳ نومبر کو لی گئی تھیں.

تاھم سعودی ام القری کیلنڈر کے مطابق اسلامی ماہ کا آغاز اسی شام سے ہوا جس شام سورج گہن واقع ہوا، (اسلیے کہ مکہ کے افق پر چاند سورج سے قبل ڈوبنے کی شرط پوری ہوتی تھی.) جبکہ اس شام کو کسی حالت میں بھی ننگی آنکھ سے چاند کی پیدائش کا منظر دیکھنا ممکن تھا.

یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ سعودی ام القری کیلنڈر، امکان رویت سے مطابقت نہیں رکھتا.

باوجود اس حقیقت کے، تکنیکی معلومات سے عدم واقفیت کی وجہ سے برطانیہ اور بیرون ممالک میں کچھ لوگ اسے اسلامی کیلنڈر کے طور پر فروغ دیتے ہیں.

یہ امر باعث مسرت واطمینان ہے کہ سعودی سپریم کورٹ نے سعودی ام القری کیلنڈر کی غلطی تسلیم کرتے ہوئے ماہ محرم ۱۴۳۵ ہجری کے آغاز کو سعودی ام القری کیلنڈر میں طبع شدہ تاریخ سے ایک دن موخر کرنے کا اعلان کیا ہے، جسکی وجہ سے اسلامی تاریخ کا حقیقی امکان رویت کے مطابق ہونا ممکن ہوا. الحمدللہ

عین اسی وجہ سے، عالمی اور سعودی ماہرین فلکیات اور رویت ہلال کے ماہر علماء اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ سعودی ام القری کیلنڈر کی موجودہ اساس (غروب ہلال بعد غروب آفتاب) کو امکان رویت کے ماڈل سے بدل دیا جائے جیسے کہ ہماری ویب سائٹ پر موجود پٹیشن میں مطالبہ کیا گیا ہے.

www.moonsighting.org.uk